افادات وملفوظات

پڑوسی کے حقوق (یکم محرم ۱۴۰۲ھ) حضرت مولانا صاحبؒ سے ملاقات کے لیے دو مہمان آئے، ایک صاحب بولے یہ میرا پڑوسی ہے آپ کی ملاقات اور دعا لینے کی غرض سے آیا ہے۔ حضرتؒ نے فرمایا پڑوسی کا تو بہت حق ہوتا ہے۔ ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا جبریل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ بار بار میرے پاس بھیجتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ پڑوسی سے نیکی کرو، بہت لحاظ رکھو، گھر سے قریب گھر پھر اقرب فالاقرب، چالیس گھروں تک پڑوسی شمار کیے جاتے ہیں۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا جبریل امین اتنی زیادہ بار آئے کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ پڑوسی ورثاء میں شامل ہو جائیں گے۔ اور نہیں تو کم از کم ایک چمچہ سالن زیادہ کرلیں، ایک روٹی زیادہ کرلیں، پڑوسی کو دیدیں یا ایک گھونٹ پانی پلادیں، خوشی میں غم میں شریک ہو جائیں، کچھ تو حق ادا ہو جائے گا۔

حضرت مولانا صاحبؒ نے فرمایا ایک مخلص دیندار دارالعلوم کی مجلس شوریٰ کے رکن ملک کرم الٰہی صاحب فوت ہو چکے ہیں، حدیث شریف میں آیا ہے کہ (مفہوم) جمعہ کے دن جو شخص فوت ہو جائے اُس سے قبر کا عذاب ہٹایا جاتا ہے۔ اور جس کی نماز جنازہ میں سو آدمی شریک ہوں تو میت اور شریک ہونے والوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ دعا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کے لیے فضیلت (۶ رجب ۱۴۰۲ھ) صبح کے وقت حضرت مولانا صاحبؒ کی ملاقات کے لیے بعض مہمان تشریف لائے، حضرتؒ نے ارشاد فرمایا قیامت جب آجائے گی، ساری دنیا فنا ہو جائے گی، اُس کے بعد جب حساب کتاب کا دن آئے گا تو روزِ محشر میں سورج سر کے قریب ہوگا، لوگ بہت تکلیف میں ہوں گے، نبی علیہ السلام تشریف لا رہے ہونگے، ایک جماعت جو موتیوں کے ٹیلوں پر بیٹھی ہوگی (خوش وخرم ہوں گے) نبی علیہ السلام پوچھیں گے یہ کون ہیں کہ ایسے سخت دن میں خوش ہیں اور عزت سے ہیں؟ جس پر فرشتہ عرض کرے گا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے وہ لوگ ہیں جن کی ملاقات و محبت اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے تھی اور جدائی بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے۔ (حضرتؒ نے مہمانوں سے فرمایا) آپ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آئے ہیں، تشریف آوری فرمائی ہے، یہ آپ لوگوں کا محض حسنِ ظن اور دینی محبت ہے ورنہ میں تو ضعیف و کمزور

ہوں (من آنم کہ من دانم) اللہ تعالیٰ ہمیں بھی نیک اخلاق نصیب کرے۔ آمین

مسلمان خوف اور امید میں رہے

گفتگو بالا جاری تھی کہ حضرت مولانا صاحبؒ سے ایک مہمان نے عرض کیا حضرت توجہ فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور ایمانِ کامل نصیب ہوجائے۔ حضرتؒ نے فرمایا اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ۔ انسان مطمئن بھی نہ ہوجائے کہ میں ضرور جنت میں جاؤں گا، میں نے اچھے کام کیے ہیں! شیطان دو کام کرتا ہے کبھی انسان کے دل میں یہ بات ڈال دیتا ہے کہ بھائی تو نے نیکیاں بہت کی ہیں ضرور جنت میں جائے گا، بخشا جائے گا، ایسے نہیں کہنا چاہیئے۔ دوسری بات یہ کہ بھائی تم سخت گنہگار ہو، اعمال تیرے سب برے ہیں، تیری بخشش کی کوئی امید نہیں، تو اسی طرح ناامیدی بھی نہیں کرنی چاہیئے۔ اللہ پاک بہت مہربان ہیں، ارشادِ ربانی ہے لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ ...الخ دیکھو کتنی بڑی خوشخبری ہے کہ اگر تم تھوڑا سا شکر کروگے تو میں ضرور بالضرور تمہیں اپنی نعمتیں اور زیادہ دوں گا۔ ایک لام تاکید ایک نون ثقیلہ تاکید ہے۔ اتنی بڑی مہربانی اور کرم۔ آگے پھر فرمایا وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ اگر تم ناشکری کروگے تو میرا عذاب بھی سخت ہے۔ ایسے نہیں فرمایا لَاُعَذِّبَنَّکُمْ کہ ضرور بالضرور عذاب دوں گا۔ نہیں نہیں! بلکہ اگر تم ناشکری کروگے تو میرا عذاب سخت ہے، اس سے بچنے کا خوف رکھو، استغفار سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں ــــ شیطان نے دعا کی کہ یا اللہ مجھے مہلت دے، میری عمر لمبی ہو۔ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ نے مِنْ وَجْہٍ دعا تو قبول فرمالی کہ عمر لمبی ہوگی مگر قیامت سے پہلے موت ضرور آئے گی۔ جب شیطان کو اطمینان ہوا کہ عمر تو لمبی ہوگی، تو شیطان بولا تیری عزت کی قسم میں گمراہ کروں گا اُن سب کو (تیرے بندوں کو) مگر جو بندے تیرے مخلص چنے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں جہنم بھروں گا تجھ سے اور جو تیری راہ پر چلے ہوں گے اُن سے۔ اور جو میرے نیک چنے ہوئے بندے ہوں گے اُن پر تیرا ذرا بھی بس نہیں چلے گا، جب میرے بندے غلطیاں کریں گے، اُن کے گناہ آسمان تک پہنچ جائیں گے مگر جب استغفار پڑھیں گے، اخلاص سے توبہ کریں گے تو سب گناہ معاف کردوں گا......

اللہ تعالیٰ کے در کے سوا اور کوئی در نہیں

گفتگو بالا جاری تھی۔ حضرت مولانا صاحبؒ نے فرمایا ایک بزرگ تھے ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے، بہت مرید اُن کے ساتھ ہوتے، صلاح و تربیت ہوتی، ایک رات غیب سے ہاتف نے آواز دی اے بزرگ جا تیری کوئی عبادت قبول نہیں، مریدوں نے بھی آواز سُنی، دوسری رات پھر عبادت میں مصروف رہے روتا ہے، ذکر کرتا ہے، پھر آواز آئی جا تیری کوئی عبادت قبول نہیں، تیسری رات پھر اسی طرح ہوا، مریدوں نے کہا حضرت! کیوں اتنی تکلیف کرتے ہیں، ساری رات جاگتے ہیں، ہاتف سے آواز نہیں سنتے کہ تیری کوئی عبادت قبول نہیں۔ اس بزرگ نے فرمایا ٹھیک ہے میں نے تینوں راتیں غیبی آواز سُنی ہے لیکن تم یہ بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے در کے سوا اور کوئی در ہے کہ وہاں چلا جاؤں، اس در کے سوا کوئی در نہیں پھر اس کو کیوں چھوڑوں، وہ میرے آقا ہیں میں اُن کا غلام ہوں اُس کو اختیار ہے قبول کرتا ہے یا نہیں (اپنے در پر چھوڑے یا نہ) اس کے بغیر کوئی اور در نہیں پھر

اس کو کیوں چھوڑوں اور اس کے سامنے کیوں نہ روؤں ۔ رات کو پھر غیب سے آواز آئی تیرے سب اعمال قبول ہیں، صرف تیری آزمائش کرنی تھی، تُو کامیاب ہُوا تیری توبہ قبول ہے) ــــــ یہ ہیں استغفار کے فائدے اور ثمرات، اللہ پاک استغفار سے گناہ معاف کر دیتے ہیں، قرآنِ پاک میں ارشادِ ربانی ہے اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۔۔۔ الخ استغفار کے بہت فائدے ہیں، گناہوں کا معاف ہو جانا، رحمت کی بارش برس جانا، مال و اولاد میں برکت ہونا، جنت کی خوشیاں ملنا، صرف اَسْتَغْفِرُوا اللہ پڑھنا یا اَسْتَغْفِرُوا اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔ جو بھی آسان ہو پڑھنا چاہیئے ــــــ (غالباً) حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا میرا شکر ادا کر کثرت سے، حضرت داؤد علیہ السلام رونے لگے عرض کیا یا اللہ! کس چیز کے ساتھ تیرا شکر ادا کروں، زبان سے ادا کروں تو زبان آپ نے دی ہے۔ ہاتھ، پاؤں، دل و دماغ سب کچھ آپ نے دیئے ہیں، میری ذاتی کوئی چیز نہیں ہے کہ تیرا شکر ادا کروں ۔ ارشاد ہُوا بس یہ اقرارِ عجز ہی شکر ہے ۔ بس مطلب یہ ہُوا کہ ہر وقت انسان امیدِ رحمت اور خوفِ عذاب میں رہے ۔

دفاعِ امام ابوحنیفہؒ

تصنیف ؛ مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات ۳۶۰ ۔ قیمت مجلّد ۵۶/- ، غیر مجلّد ۴۵/-

جس میں امام اعظم ابوحنیفہؒ کی سیرت و سوانح، علمی و تحقیقی کارنامے، تدوینِ فقہ، قانونی کونسل کی سرگرمیاں، دلچسپ مناظرے، حجیت اجماع و قیاس پر اعتراضات کے جوابات، دلچسپ واقعات، نظریہ انقلاب و سیاست، فقہ حنفی کی قانونی حیثیت و جامعیت، تقلید و اجتہاد کے علاوہ قدیم و جدید اہم موضوعات پر سیر حاصل تبصرے۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات

تالیف ؛ مولانا عبدالقیوم حقانی
ضخامت :- ۲۷۲ صفحات
قیمت :- ۵۰/- روپے

اردو کی سب سے پہلی اور کامیاب کاوش، فکر و نظر، علم و عمل، تاریخ و تذکرہ، فقہ و قانون، اخلاص و للہیت، طہارت و تقویٰ، سیاست و اجتماعیت، جذبہ اصلاحِ انقلابِ اُمت، تبلیغ و اشاعتِ دین، تعلیم و تدریس، غرض ہمہ جہت جامع اور نفع بخش

مؤتمر المصنفین ــــ دار العلوم حقانیہ ــــ اکوڑہ خٹک ــــ پشاور